[~~TO BE~~ AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A
BILL

further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 (Act XLV of 1860)

Whereas it is expedient further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 (Act XLV of 1860), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement**. - (1) This Act may be called the Pakistan Penal Code (Amendment) Act 2020.

(2) It shall come into force at once.

2. **Insertion of new section 377C , Act XLV of I860.-** In the Pakistan Penal Code, 1860 (Act XLV of 1860), after section 377B, the following new section 377C, shall be inserted, namely;

"377C. (1) The Federal government shall in consultation with the Provincial government establish rape, sodomy and sexual offences compensation fund with in a period of one year.

(2) The funds shall be utilized for the treatment, health, education welfare skill development and for other support of the victim and of his immediate family.

(3) The government shall lay before both the houses an annual reports, relating to rape, sodomy and other sexual related offences cases in the last month of Parliamentary session.

(4) The federal government shall in consultation with the provincial government establish state of the art hospital for the treatment of rape, sodomy and other sexual offences victims.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The purpose of this bill is to work upon the most neglected section of our legal justice system in dealing with victims of rape, sodomy and other sexual offences. Although no compensation can be adequate nor can it be of any respite for victim as the State has not been completely successful in protecting such serious violation of a victim's fundamental right. The humiliation or the reputation that is snuffed out cannot be recompensed but then monetary compensation will at least provide some solace. Cases of rape and sexual violence against women, children and transgenders are increasing rapidly throughout Pakistan in spite of necessary amendments in the Criminal Law from time to time in punitive side. Keeping in view of the gravity and magnitude of this crime, the government and relevant institutions need to adopt a holistic approach in order to uproot this evil. There is a need to focus upon the modern approach of penology and victimology which is striking a balance between rights of accused, victim and society. There is a need to highlight the compensation and rehabilitation of rape, sodomy and other sexual offences survivors as a constitutional obligation for human rights. Factors should be considered for deciding quantum of compensation, mechanism to fast track for delivery of compensatory relief and long term rehabilitation of rape-victims. State institutions should formulate a comprehensive and pragmatic Victim Compensation Schemes (VCS) on the basis of successful standard practices being followed all over the developed world for example in EU states as well in Developing countries.

2. The bill has been designed to achieve the above mentioned purpose.

Sd-
MS. UZMA RIAZ,
Member National Assembly

[illegible]

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

مجموعہ تعزیرات پاکستان (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے مجموعہ تعزیرات پاکستان (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان و آغاز نفاذ۔** (۱) ایکٹ ہذا مجموعہ تعزیرات پاکستان (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء میں نئی دفعہ ۳۷۷ر ج کی شمولیت۔** مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) میں، دفعہ ۳۷۶ر ب، کے بعد حسب ذیل نئی دفعہ ۳۷۷ر ج شامل کر دی جائے گی، یعنی:۔

"۳۷۷ر ج۔ (۱) وفاقی حکومت، صوبائی حکومتوں کی مشاورت سے ایک سال کی مدت کے اندر زنا بالجبر، اغلام بازی اور جنسی جرائم سے متعلق ایک معاوضہ فنڈ قائم کرے گی۔

(۲) فنڈز متاثرہ شخص کے علاج معالجے، صحت، فلاح و بہبود، ہنر مند بنانے اور اس کے خاندان کے قریبی افراد کی مدد پر صرف کئے جائیں گے۔

(۳) حکومت ہر پارلیمانی سال کے آخری مہینے میں زنا بالجبر، اغلام بازی اور دیگر جنسی جرائم سے متعلق مقدمات کی سالانہ رپورٹیں دونوں ایوانوں میں پیش کرے گی۔

(۴) وفاقی حکومت صوبائی حکومت کی مشاورت سے زنا بالجبر، اغلام بازی اور دیگر جنسی جرائم کے متاثرین کے علاج معالجہ کے لئے ایک جدید ترین ہسپتال قائم کرے گی۔

بیان اغراض و وجوہ

بل ہذا کا مقصد زنا بالجبر، اغلام بازی اور دیگر جنسی جرائم کے متاثرہ اشخاص کی دادرسی کے لئے ہمارے نظام عدم و انصاف کے اس انتہائی نظر انداز کردہ حصے، کے سلسلے میں احکام وضع کرنا ہے۔ اگرچہ کوئی بھی معاوضہ نہ تو متاثرہ شخص کے لئے کافی ہو گا اور نہ ہی اس کی اشک شوئی کر سکتا ہے کیونکہ ریاست متاثرہ شخص کو بنیادی حق کی اسی سنگین خلاف ورزی سے تحفظ فراہم کرنے میں مکمل طور پر کامیاب نہیں رہی ہے۔ اگرچہ معاشرے میں ہونے والی تذلیل اور بدنامی کا کسی بھی طرح ازالہ نہیں کیا جا سکتا تاہم مالی امداد کسی قدر تسلی کا باعث بن سکتی ہے۔ تعزیر کے حوالے سے فوجداری قانون میں وقتاً فوقتاً ضروری ترامیم کرنے کے باوجود پورے پاکستان میں زنا بالجبر اور خواتین، بچوں، مخنث اشخاص کے خلاف جنسی تشدد کے واقعات میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے مذکورہ جرم کی شدت کو مد نظر رکھتے ہوئے، حکومت اور متعلقہ اداروں کو اس جرم کو جڑ سے اکھاڑنے کے لئے اجتماعی حکمت عملی اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔ تعزیرات اور متاثرہ شخص کے لئے ایسی جدید حکمت عملی اختیار کرنے کی ضرورت ہے جو ملزم، متاثرہ شخص کے حقوق اور معاشرہ کے مابین توازن برقرار رکھ سکے۔ انسانی حقوق کے مقاصد کی خاطر زنا بالجبر، اغلام بازی و دیگر جنسی جرائم کے متاثرہ اشخاص کی بحالی اور معاوضہ کو آئینی ذمہ دار کے طور پر اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ معاوضہ کی مقدار اور مالی امداد کی فراہمی کے لئے تیز ترین طریقہ کار اور زنا بالجبر کے متاثرہ اشخاص کی طویل المدتی بحالی کے لئے فیصلہ کرتے ہوئے تمام عوامل پر غور کیا جائے۔ ریاستی اداروں کو تمام ترقی یافتہ دنیا بشمول یورپی ممالک میں مروجہ کامیاب معیارات کی بنیاد پر زنا بالجبر کے متاثرین کے لئے معاوضہ کی بابت جامع اور عملی اسکیمیں (وی سی ایس) تشکیل دینی چاہیے۔

۲۔ بل مذکورہ بالا مقصد کے حصول کے لئے وضع کیا گیا ہے۔

دستخط/۔

محترمہ عظمیٰ ریاض

رکن، قومی اسمبلی۔